سبق-32: تاریخیت (تاریخ سے ثابت شدہ)

تاریخیت

تاریخیت یعنی وہ ہستی تاریخ سے ثابت شدہ ہو، ایسی ہستی نہیں کہ وہ خیالی ہو، فرضی ہو، یا لوگوں نے ان کے بارے میں کچھ جھوٹ موٹ قصے کہانیاں گھڑلی ہوں، جیسا کہ بعض مذاہب کے ماننے والوں نے ان کی اپنی شخصیتوں کے بارے میں کیا ہے۔

دو چیزیں

عام انسان کو دنیا وآخرت میں کامیاب ہونے کے لیے دو چیزیں ضروری ہیں:

1. اصول (کتاب کی شکل میں)،
2. عملی نمونہ، جس کو وہ دیکھ کر عمل کر سکے (سیرت کی شکل میں)

عملی نمونہ یا آئیڈیل لائف والی ہستی کے لیے 4 چیزیں ضروری

3. تاریخیت: یعنی اس کے بارے میں جو باتیں تاریخ کی کتابوں میں لکھی گئی ہیں، وہ واقعی سچ ہیں۔
4. جامعیت: یعنی زندگی کے ہر پہلو میں نمونہ موجود ہو۔
5. کاملیت: یعنی جس پہلو کو سکھایا اُسے مکمل طور پر سکھایا ہو۔
6. عملیت: یعنی جو کچھ سکھایا ہے اُن پر عمل کرنا بھی ممکن ہو۔

(خلاصہ: خطبات مدراس، علامہ سید سلیمان ندویؒ)

چونکہ اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو سارے انسانوں کے لیے اور قیامت تک کے لیے عملی نمونہ بنا کر بھیجا ہے، اس لیے صرف آپ ﷺ کی سیرت طیبہ میں یہ چار باتیں مکمل طور پر موجود ہیں۔

آج ہم "تاریخیّت" کو لیتے ہیں کہ آپ ﷺ کی سیرت تاریخی طور پر کتنے محفوظ ذرائع سے ہم تک پہنچی ہے؟

پہلا ذریعہ

قرآن مجید، جو اپنے الفاظ، ان کو لکھنے کا انداز اور پڑھنے کے طریقے کے ساتھ آج تک محفوظ ہے۔آج بھی اس کتاب کے لاکھوں حفاظ ہیں، اس میں آنحضرت ﷺ کی سیرت کے تمام ضروری حصے مثلاً نبوت سے پہلے کی زندگی، یتیمی، غربت، تلاش حق، نبوت، وحی، اعلان و تبلیغ، معراج، مخالفین کی دشمنی، ہجرت، لڑائیاں، اخلاق، وغیرہ سے متعلق اشارات قرآن میں موجود ہیں، قرآن سے زیادہ سچی اور قابل بھروسہ کتاب دنیا میں موجود نہیں۔

دوسرا ذریعہ

احادیث، جن کی اہمیت وحفاظت کے تعلق سے ہم نے گزشتہ سبق میں بات کی۔
آپ ﷺ کی ہر حدیث کو صحابہ نے روایت کیا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ کسی نے سو دو سو سالوں کے بعد اُنہیں نقل کیا ہو (جیسا کہ دوسری مذہبی کتابوں کے ساتھ ہوا)۔ احادیث کے قابل لحاظ حصے آپ ﷺ کی زندگی ہی میں لکھے جا چکے تھے، اس کے علاوہ صحابہ کرام اور ہزاروں تابعین نے احادیث کو زبانی یاد کیا۔ آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔احادیث کی سند میں آنے والے لاکھوں لوگوں کے حالات محفوظ ہیں۔ تاریخ میں کسی اور انسان کی باتوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ایسا زبردست کام ہوا ہی نہیں!

قرآن اور حدیث آپ ﷺ کے بارے میں بہت ہی زبردست تاریخی ثبوت ہیں

یہاں اور ذرائع بھی پیش کر رہے ہیں

تیسرا ذریعہ

مغازی اور سیرت: یعنی وہ کتابیں جن میں زیادہ تر آپ ﷺ کے غزَوات اور لڑائیوں کا حال،

اور دیگر واقعات بھی موجود ہیں۔ ان میں کچھ مشہور قدیم کتابیں یہ ہیں:

- مغازی عروہ بن زبیر (م سن 94ھ)
- مغازی زہری (م سن 124ھ)
- مغازی موسی بن عقبہ (م سن 141ھ)
- سیرت ابن ہشام (م سن 218ھ)

چوتھا ذریعہ

رسول اکرم ﷺ کے معجزات سے متعلق کتابیں: اس میں سب سے زیادہ تفصیلی کتاب ہے امام سیوطی کی خصائص کبریٰ، مزید چند مشہور کتابیں یہ ہیں:

- دلائل النبوۃ - ابو اسحاق (م 255ھ)
- دلائل النبوۃ - ابن قتیبہ (م 276ھ)
- دلائل النبوۃ - امام بیہقی (م 430ھ)

پانچواں ذریعہ

کتب شمائل یعنی وہ کتابیں جو نبی پاک ﷺ کے حلیہ مبارک، اخلاق و عادات، فضائل اور زندگی کے معمولات پر لکھی گئی ہوں۔ اس قسم کی چند مشہور کتابیں ہیں:

- شمائل ترمذی - امام ترمذی (م 279ھ)
- شمائل النبی - ابو العباس مستغفری (م 432ھ)
- الشفا بتعریف حقوق المصطفٰی - قاضی عیاض (م 544ھ)

چھٹا ذریعہ

وہ کتابیں جو مکہ اور مدینہ کے حالات سے متعلق ہیں۔ اِن میں بھی رسول اکرم ﷺ کے حالات وغیرہ کا ذکر ہے۔ اس طرح کی چند کتابیں یہ ہیں:

- اخبار مکہ للازرقی (م 223ھ)
- اخبار مدینہ عمر بن شبہ (م 262ھ)
- اخبار مکہ فاکہی (م 272ھ)

ساتواں ذریعہ

عام تاریخ کی کتابیں، جن میں رسول اللہ ﷺ کی سیرت کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

- طبقات ابن سعد (م 230ھ)
- تاریخ صغیر و کبیر، امام بخاری (م 256ھ)
- تاریخ ابن حِبان (م 354ھ) وغیرہ

غیر مسلم محققین کا اعتراف

تاریخی طور پر آپ ﷺ اتنے مشہور ہیں کہ غیر مسلم محققین نے بھی نہ صرف تاریخ کے تحت آپ ﷺ کو ذکر کیا ہے؛ بلکہ بعض نے آپ ﷺ کو تاریخ کی سب سے مؤثر شخصیت بھی قرار دیا ہے، جیسے

- انسائیکلوپیڈیا بریٹانکا، 11 واں ایڈیشن میں آپ ﷺ کو تاریخ کی سب سے زیادہ کامیاب شخصیت قرار دیا گیا۔
- مائیکل ہارٹ نے کتاب لکھی۔تاریخ پر سب سے زیادہ اثر کرنے والے 100 لوگ - اور نمبر ایک پر محمد ﷺ کا ذکر کیا۔

دیگر کئی غیر مسلموں نے بھی آپ ﷺ کے بارے میں کتابیں لکھی ہیں اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

سیرت کا تاریخی پہلو بالکل واضح ہے، ان ذرائع سے

1. قرآن،
2. حدیث،
3. مغازی وسیرت،
4. دلائل،
5. شمائل،
6. مکہ ومدینہ کے بارے میں کتابیں، اور
7. تاریخ کی کتابیں

یعنی

حضرت محمد ﷺ کوئی خیالی یا فرضی شخصیت نہیں تھے بلکہ وہ حقیقت میں دنیا میں آئے اور اللہ کی بندگی کی بہترین مثال پیش کی۔ سیرت کی اس تاریخی حیثیت کو دیکھیے اور پھر دیگر مذاہب کے بانیوں یا شخصیتوں کے حالات کو دیکھیے!

صاف پتہ چل جائے گا کہ اللہ تعالیٰ نے آخری رسول ﷺ کی سیرت کو محفوظ رکھنے کے لیے کتنا زبردست انتظام کیا ہے! تو قرآن، حدیث اور سیرت کو پابندی سے پڑھتے رہیے اور عمل بھی، اللہ نیک توفیق دے۔